تو نے بخشی ہے وہ رفعت ایک مُشتِ خاک کو
جو بہ ایں سرگردگی حاصل نہیں افلاک کو

ساقیِ بزمِ حقیقت نغمہ سازِ مجاز — ناز کے آئینۂ روشن میں تصویرِ نیاز
دیدۂ حق بیں دلِ آگہ نگاہِ پاکباز — رونقِ شامِ عجم اے زینتِ صبحِ حجاز

تو نے بخشی ہر دلِ مردہ کو وہ شمعِ حیات
جس کے پرتو سے چمک اُٹھی جبینِ کائنات

بارشِ رحمت کا مژدہ بابِ حکمت کی کلید — روزِ روشن کی بشارت صبحِ رنگیں کی نوید
ہر نظامِ کہنہ کو پیغامِ آئینِ جدید — اے کہ ہے تیری شہادت اصل میں مرگِ یزید

تیری مظلومی نے ظالم کو کیا یوں بے نشاں
ڈھونڈتا پھرتا ہے اس کی ہڈیوں کو آسماں

ہر گلِ رنگیں شہیدِ خنجرِ جورِ خزاں — ہر دلِ غمگیں ہلاکِ نشترِ آہ و فغاں
جاگزیں ہے اے سحر ہر شے میں وہ سوزِ نہاں — پھول پر شبنم چھڑکتا ہوں تو اُٹھتا ہے دھواں

خنجرِ آہن گلوئے مردِ تشنہ کام ہے
چھُٹ نہیں سکتا یہ وہ داغِ جبینِ شام ہے

ندوۃ المصنفین کی جدید تاریخی تالیف

تاریخِ ملت حصہ چہارم

خلافتِ ہسپانیہ

جس میں خلفاءِ بنی اُمیہ "اسپین" کے حالات اور اسپین میں مسلمانوں کے عروج اور زوال کی "داستان" علمی کارنامے قدیم وجدید مستند تاریخوں کی بنیاد پر نہایت کاوش سے جمع کئے گئے ہیں۔ سلاطینِ اندلس کے دورِ حکومت اور اُس کے محاسنِ علمی اور تمدنی کارناموں پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے

قیمت ۲؎ غیر مجلد ۶؍